5343 ـ دوست کی بہن سے منگنی کرنا چاہتا ہے

سوال

میں یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کررہا ہوں اورعنقریب میری تعلیم مکمل ہورہی ہے ! یونیورسٹی میں ہی چند برس قبل ایک بھائي سے تعارف ہوا اورہم ایک دوسرے سے اللہ تعالی کے لیے محبت بھی کرتے ہیں ۔
میرے دوست کی ایک بہن ہے میں چاہتا ہوں کے اس سے منگنی کرلوں دوست کی بہن سے منگنی کے کیا قواعد وضوابط ہیں کیونکہ اس کا ولی بھی میرا دوست ہی ہے ؟
مجھے محسوس ہوتا ہے کہ اگر میں نے اس سے اس سلسلہ میں بات کی تو وہ ناراض ہوگا کیونکہ اس کے لیے بہن بہت ہی قیمتی ہے ، اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

میرے علم میں تو منگنی کے بارہ میں معروف قواعد وضوابط اورآداب جن پر انسان عام طور پر چلتے ہیں ان کے علاوہ شریعت میں کوئي اورقواعد و ضوابط نہیں ہیں ، اورہر ملک اورمعاشرہ میں یہ عادات مختلف ہیں لیکن اصل چیز یہی ہے کہ منگنی میں وہ کام کرنے چاہییے جو کہ شرعی طور پر جائز ہوں ، اگرناجائز ہوں توان پر عمل پیرا نہ ہوا جائے چاہیے وہ کسی ملک کے عرف اوررسم ورواج کےمطابق ہی کیوں نہ ہوں ۔

آپ کا اپنے دوست کی بہن سے منگنی کا ارادہ اورآپ کو یہ علم نہ ہونا کہ آپ کا دوست کس طرح سے پیش آئے اورکہیں آپ سے ناراض نہ ہوجائے یہ سب کچھ تو آپ نے ذکر کردیا ہے لیکن وہ اسباب ذکر نہیں کیے جن کی بنا پر اس کے ناراض ہونے کا خدشہ ہے ۔

کیا صرف اس لیے وہ ناراض ہوگا کہ اس کی بہن اس کے لیے بہت ہی زیادہ قیمت رکھتی اوروہ اس کے لیے بہت زیادہ محبوب ہے یہ توکوئی مانع اورناراضگی والی چیز نہیں ، بلکہ جسے اپنی بہن یا پھر بیٹی عزیز اورمحبوب ہو وہ تو اس کے لیے کوئی مناسب اور کفو وبرابری کا رشتہ تلاش کرتا ہے اورلڑکی خیرخواہی بھی اسی میں ہے ۔

اوراگر وہاں اورکچھ عادات اورعرف یا اشیاء معتبر ہیں تو پھر انہیں معلوم کیے بغیر آپ کو کوئي نصیحت نہیں کی جاسکتی ۔

اوریہ بھی ممکن ہے کہ آپ اپنے دوست کے ملک کے کسی جاننے والے طالب علم سے مشورہ لیں جوآپ کو بھی اوراسے بھی جانتا ہو وہ آپ کوصحیح مشورہ دے سکتا ہے ۔

مجمل طورپر یہ ہے ممکن ہے کہ آپ اپنے اس دوست سے بطور مشورہ بغیر وضاحت کیےبات کریں (جس میں یہ وضاحت نہ ہو کہ آپ اس کی بہن سےشادی کرنا چاہتے ہیں) کہ میں شادی کرنا چاہتا ہوں پھر دیکھیں کہ وہ آپ کوکس لڑکی کا مشورہ دیتا ہے ۔

اوراگر اس سے یہ بھی کہیں کہ مجھے ان لوگوں کے بارہ میں بتاؤ جومسلمان عورتوں کو جانتے ہیں تو اس طرح آپ اس کے موقف سے بھی آگاہ ہوجائیں گے ، اوراسی طرح یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ آپ اسے آپس میں صرف اور صرف اللہ تعالی کے لیے محبت کا بھی تذکرہ کرتے ہوئے اس کا اظہار کریں کہ اس محبت کواورزیادہ اورپختہ کرنے کے لیے تا کہ ہمارے تعلقات مستقل قائم ہوجائیں مثلا شادی سسرالی رشتہ قائم ہو جائے ۔

مثلا آپ اسے یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ کاش میری کوئی بہن ہوتی جس کی میں آپ سے شادی کردیتا تا کہ یہ تعلقات قائم رہتے ، یا پھر یہ کہیں کہ اگر آپ کی کوئي قریبی لڑکی ہو تو اس کے ساتھ میری شادی کی کوشش کریں تاکہ یہ محبت اوربھائي چارہ قائم رہ سکے ، پھر آپ اس کا رد عمل دیکھتے ہوئے کوئي اور قدم اٹھائیں ۔

اوراگر آپ کو اس کے رد عمل سے بھی خدشہ محسوس ہوتا ہے تو پھر اورشخص کے ذریعہ اس موضوع کو چھیڑیں تا کہ آپ کو کوئی مسئلہ نہ پیش آئے ، اورآپ کو یاد ہونا چاہیے کہ مقصد کے حصول کے لیے سب سے بڑا اورپختہ سبب اللہ تعالی سے دعا ہے ۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔ .